سوال

(370) حرم شریف میں نمازی کے آگے سے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حرم شریف میں نمازی کے آگے سے گزرنے کا کیا حکم ہے؟ کیا نمازی کو آگے سے گزرنے والے کو منع کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرم شریف میں نمازی کے آگے سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں اور مسجد حرام میں نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ وہ آگے سے گزرنے والے کو منع نہ کرے۔ کیونکہ سلف صالح آگے سے گزرنے والوں خواہ طواف کرنے والے ہوں یا کوئی اور انہیں منع نہیں کرتے تھے۔ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی منع نہیں کیا کرتے تھے کیونکہ مسجد حرام میں ازدہام زیادہ ہونے کی وجہ سے نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو منع کرنے سے بھی انسان عاجزہ لہذا ضروری ہوا کہ اس سلسلہ میں آسانی پیدا کردی جائے۔ (شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر344

محدث فتویٰ